از عدالتِ عظمیٰ

کے وی کرشنامانی

بنام

لالت اکیڈمی

تاریخ فیصلہ :10 مئی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

جانچ کرنے والا - خدمات کا خاتمہ -ڈرائیور -ایڈہاک بنیادوں پر تعیناتی - بعد میں جانچ پڑتال پر رکھا گیا-جانچ پڑتال کے دوران خدمات کو تسلی بخش نہ پائے جانے پر ختم کر دیا گیا- محکمہ کی تحقیقات کرنے میں ناکامی پر برطرفی کے حکم کو چیلنج کیا گیا- قرار پایا کہ، جانچ پڑتال کا اصل مقصد مناسبیت کی جانچ کرنا ہے اور اگر تقرری کرنے والے اتھارٹی کو پتہ چلتا ہے کہ امیدوار مناسب نہیں ہے تو اسے یقیناً پر ملازم کی خدمات کو ختم کرنے کا اختیار حاصل ہے-مذکورہ وجوہات محرک ہیں نہ کہ خدمات کے خاتمے کی بنیاد-رٹ پٹیشن کو مسترد کرنے کا عدالت عالیہ کا حکم قانون کی کسی غلطی سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9058، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سی ڈبلیو پی نمبر 3695، سال 1990 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 30.4.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پرویز چودھری کے لیے ایس مینن۔

جواب دہندہ کے لیے کے وی موہن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ اپیل 30 اپریل 1991 کو دائر رٹ پٹیشن نمبر 3695، سال 1990 میں دہلی عدالت عالیہ کے حکم سے سامنے آئی ہے۔ اپیل کنندہ کو ابتدائی طور پر 3 مارچ 1987 کو ایڈہاک بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد اپنی خدمات کو باقاعدہ بنانے کے لیے اسے جانچ پڑتال پر رکھا گیا تھا۔ جانچ پڑتال کے دوران، ان کی خدمات تسلی بخش نہیں پائی گئیں، انہیں یکم دسمبر 1989 کی کارروائی کے ذریعے ختم کر دیا گیا۔ اپیل کنندہ نومبر 1990 میں رٹ پٹیشن دائر کر کے اسے چیلنج کرنے آیا جسے عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا تھا۔ اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی طرف سے یہ دعوی کیا گیا ہے کہ چونکہ کاؤنٹر میں کیے گئے بیانات بد عملی لیے برخاستگی کی بنیاد بنیں گے، اس لیے اس سلسلے میں تحقیقات کی ضرورت تھی۔ دوسری طرف، مدعا علیہ کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ جانچ پڑتال کے دوران اپیل کنندہ نے اس عہدے کا کوئی حق حاصل نہیں کیا تھا۔ اگر مناسب پائے جانے پر اسے باقاعدہ بنایا جاتا، تب ہی اسے اس عہدے پر برقرار رہنے کا حق حاصل ہوتا۔ جانچ پڑتال کے دوران یہ پایا گیا کہ اس کی خدمات تسلی بخش نہیں تھیں اور اس کی حمایت میں وجوہات بیان کی گئیں۔ اس طرح وہ بنیاد نہیں بناتے بلکہ خدمات کو ختم کرنے کا مقصد رکھتے ہیں۔ ہم مدعا علیہ کے دلیل میں طاقت پاتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی ہے کہ اسٹاف کار کی ڈرائیونگ تسلی بخش نہیں تھی اور اس لیے انہوں نے جانچ کے دوران اپیل کنندہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

کی خدمات ختم کر دی ہیں۔ جانچ پڑتال کا اصل مقصد مناسبیت کی جانچ کرنا ہے اور اگر تقرری کرنے والے اتھارٹی کو پتہ چلتا ہے کہ امیدوار مناسب نہیں ہے، تو اسے یقیناً پر ملازم کی خدمات ختم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ان حالات میں، یہ مانا جاسکتا ہے کہ مذکور وجوہات محرک ہیں نہ کہ ملازمت کے خاتمے کی بنیاد۔ اس لیے ہمارا ماننا ہے کہ عدالت عالیہ نے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document